67

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ
عَسٰى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
The Daily ALFAZL RABWAH
قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۰/۲۵ | ۷ شعبان ۱۳۹۱ھ ۲۸ تبوک ۱۳۵۰ ہش ۲۸ ستمبر ۱۹۷۱ء | نمبر ۲۲۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی ربوہ میں تشریف آوری

حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

ربوہ ۔ ۲۷ تبوک ۔ الحمد للہ کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کل ۲۶ تبوک بروز اتوار دو بجے بعد دوپہر بخیریت بذریعہ کار اسلام آباد سے ربوہ تشریف لے آئے۔ حضور کے ہمراہ حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی حرم حضور ایدہ اللہ بھی واپس تشریف لے آئی ہیں۔

ان کے علاوہ محترم صاحبزادہ ڈاکٹر منور احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ اور دیگر اراکین قافلہ بھی بفضلہ تعالیٰ بخیریت واپس پہنچ گئے ہیں۔

بہت سے مقامی احباب نے امیر مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی سرکردگی میں حضور کا خیر مقدم کیا۔ حضور کی عام طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ ۔ البتہ لمبے سفر کی وجہ سے کچھ کوفت ہو گئی ہے احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور ہر لمحہ حضور کا حافظ و ناصر ہو۔

اخبار احمدیہ

ربوہ ۔ ۲۶ تبوک ۔ کل ۲۵ تبوک بروز ہفتہ بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں مجلس ارشاد مرکزیہ کا اجلاس زیر صدارت محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب منعقد ہوا جس میں مکرم صوفی محمد اسحٰق صاحب سابق مبلغ اسلام افریقہ نے "حضرت محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ کے سوانح" کے موضوع پر اور مکرم مولوی محمد اسماعیل صاحب دیالگڑھی مربی سلسلہ نے پادری عبد اللہ آتھم کے متعلق پیشگوئی کے زیر عنوان اپنے تحقیقی مقالے پڑھے۔

بعد ازاں محترم صدر جلسہ نے مختصر تقریر فرمائی۔ دعا کے ساتھ یہ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

انصار اللہ کے تقریری مقابلہ کے عنوانات

سالانہ اجتماع انصار اللہ کے موقعہ پر مورخہ ۱۶ اکتوبر کو گیارہ بجے سے بارہ بجے دوپہر ایک گھنٹہ انصار اللہ کا تقریری مقابلہ ہوگا۔ وقت اور مقررین کی تعداد کو مدنظر رکھ کر وقت دیا جائیگا۔ مقررین کو مندرجہ ذیل عنوانات میں سے کسی ایک عنوان پر تقریر کرنی ہوگی۔

(۱) حضرت مصلح موعودؓ کے کارنامے۔
(۲) فضیلت اسلام۔
(۳) اسلام میں اطاعت کی اہمیت۔
(۴) انصار اللہ کے فرائض۔
(۵) اسوۂ حسنہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
(۶) سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔
(۷) خلافت ثالثہ کی تحریکات۔

قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

کوشش کرو کہ اسی دنیا میں تمہیں بہشتی زندگی حاصل ہو جائے

اس کے لئے ضروری ہے کہ تقویٰ اختیار کرو۔ متقی اسی زندگی میں اپنے خدا کو دیکھ سکتا ہے

"کوئی بات سوائے خدا تعالیٰ کے فضل کے حاصل نہیں ہو سکتی اور جسے اس دنیا میں فضل حاصل ہوگا اسے ہی آخرت میں بھی ہوگا جیسے کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے مَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهٖ أَعْمٰى فَهُوَ فِي الْآخِرَةِ أَعْمٰى۔ اسی لئے یہ ضروری ہے کہ ان حواس کے حصول کی کوشش اسی جہان میں کرنی چاہیئے کہ جس سے انسان کو بہشتی زندگی حاصل ہوتی ہے۔ اور وہ حواس بلا تقویٰ کے نہیں مل سکتے۔ ان آنکھوں سے انسان خدا تعالیٰ کو نہیں دیکھ سکتا لیکن تقویٰ کی آنکھوں سے انسان خدا کو دیکھ سکتا ہے۔ اگر وہ تقویٰ اختیار کرے گا تو وہ محسوس کرے گا کہ خدا مجھے نظر آرہا ہے اور ایک دن آوے گا کہ خود کہہ اٹھے گا کہ میں نے خدا کو دیکھ لیا۔ اسی بہشتی زندگی کی تفصیل جو کہ متقی کو اسی دنیا میں حاصل ہوتی ہے قرآن شریف میں ایک اور جگہ بھی پائی جاتی ہے جیسے لکھا ہے كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا قَالُوْا هٰذَا الَّذِيْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ۔ جب وہ عالم آخرت میں ان درختوں کے ان پھلوں سے جو دنیا کی زندگی میں ہی ان کو مل چکے تھے پائیں گے تو کہہ دیویں گے کہ یہ تو وہ پھل ہیں جو کہ ہمیں اوّل ہی دیئے گئے تھے کیونکہ وہ ان پھلوں کو ان پہلے پھلوں سے مشابہ پاویں گے۔ اور اس سے یہ مطلب ہرگز نہیں ہے کہ دنیا میں جو نعمتیں مثل دودھ۔ شہد۔ گھی اور انار اور انگور وغیرہ انہوں نے کھائے ہیں وہی ان کو وہاں جنت میں ملیں گے۔ ...

... اگر جنت کی یہی نعمت ہے جو ان کو دنیا میں ملتی رہی اور آخرت میں بھی ملے گی تو مومنوں اور کافروں میں کیا فرق رہا؟ ان سب چیزوں کے حاصل کرنے میں تو کافر اور مشرک بھی شریک ہیں۔ پھر اس میں بہشت کی خصوصیت کیا ہے؟ لیکن قرآن شریف اور احادیث صحیحہ سے ثابت ہے کہ بہشت کی نعمتیں ایسی چیزیں ہیں جو نہ کسی آنکھ نے دیکھیں نہ کسی کان نے سنیں اور نہ دلوں میں گذریں۔ اور اب ہم دنیا کی نعمتوں کو دیکھتے ہیں کہ وہ سب آنکھوں نے دیکھیں، کانوں نے سنیں اور دل میں گذری ہیں۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اگرچہ ان جنتی نعمتوں کا تمام نقشہ جسمانی رنگ پر ظاہر کیا گیا ہے مگر وہ اصل میں اور ہیں۔ ... جو شخص خدا تعالیٰ سے خائف ہے اور اس کی عظمت اور جلال کے مرتبہ سے ہراساں ہے اس کے لئے دو بہشت ہیں۔ ایک یہی دنیا اور دوسری آخرت۔ جو لوگ سچے اور خالص دل سے نقشِ ہستی کو اس کی راہ میں مٹا کر اس کے متلاشی ہوتے ہیں اور عبادت کرتے ہیں تو اس میں ان کو ایک قسم کی لذت شروع ہو جاتی ہے اور ان کو وہ روحانی غذائیں ملتی ہیں جو روح کو روشن کرتیں اور خدا تعالیٰ کی معرفت کو بڑھاتی ہیں۔"

(ملفوظات جلد ۸ صفحہ ۱۷۸، ۱۷۹)

(مسعود احمد پبلشر و ایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۸ر تبوک ۱۳۵۰ھش

مرکزیّت کی نعمتِ عظمیٰ

اللہ تعالیٰ جب کسی قوم یا جماعت کو اپنی روحانی نعمتوں سے غیر معمولی طور پر نوازنا چاہتا ہے تو اسے ماموریت اور خلافت کی عظیم الشان آسمانی برکات سے سرفراز فرما دیتا ہے!!

ماموریت کے ذریعے براہ راست آسمانی نعمتوں اور رُوحانی فضلوں کی گویا موسلادھار بارش شروع ہوجاتی ہے جس کی وجہ سے قلوب کی سرزمین سرسبز و شاداب ہوجاتی ہے۔ رُوحانی مُردے زندہ ہوجاتے ہیں اور نابینا آنکھیں نور و معرفت سے منور ہوجاتی ہیں اور پھر مسلسل دعاؤں اور قربانیوں کے ذریعے بنی نوع انسان کے لئے سب سے بڑی اور حقیقی جنّت یعنی رضائے الٰہی کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔

یہ آسمانی برکتیں اور نعمتیں اوّلاً نورِ نبوت یعنی قدرت اولیٰ کے رنگ میں ظاہر ہوتی ہیں مگر بعد میں ان کے تسلسل کو آئندہ نسلوں کے لئے خلافت یعنی قدرت ثانیہ کے ذریعے سے جاری و ساری کر دیا جاتا ہے۔ انتہائی خوش قسمت ہوتے ہیں وہ وجود جو ان نعمتوں سے حصہ پاتے ہیں اور ان سے کماحقہ مستفید ہوتے ہیں۔

محض خدا تعالیٰ کا فضل و احسان ہے کہ اس نے سیّد الاوّلین والآخرین خاتم النبیین حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم جیسے مقدس و بابرکت اور کامل ترین وجود کے ذریعے سے یہ دونوں عظیم الشان نعمتیں اپنی مکمل صورت میں ہمیں عطا فرمائیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نورِ نبوت کی تابانی و درخشانی کا ہم نے اس زمانہ میں حضورؐ کے عظیم الشان روحانی فرزند جلیل حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعے سے اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کیا اور اب ہم خلافت مسیح موعودؑ کے ذریعہ قدرت ثانیہ کی نعمتِ عظمیٰ سے حصہ پا رہے ہیں جو دراصل حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہی کی پیروی اور قوت قدسیہ کا ہی ایک فیضان ہے۔

خلافت کی روحانی تائیدات و برکات آج اللہ تعالیٰ کے ساتھ زندہ تعلق اس کے ایمان افروز معجزات اور اس کی تائید و نصرت کے پیہم نشانات کی صورت میں ظاہر ہو رہی ہیں اور ہر آن ہمارے ایمان و ایقان میں زیادتی کا موجب بن رہی ہیں مگر ان کے علاوہ ایک نعمت ہمیں امرِ خلافت کے ذریعے ایسی بھی حاصل ہے جسے دوست دشمن اور موافق و مخالف سب مشاہدہ کر سکتے ہیں اور کر رہے ہیں اور وہ ہے ہمارا عدیم المثال اتحاد و اتفاق۔ قربانی اور اطاعت کی روح اور مرکزیت ـــ ایسی زندہ اور فعال مرکزیت جس کے بغیر کوئی قوم اور جماعت نہ حوادث زمانہ کے تھپیڑوں سے محفوظ رہ سکتی ہے اور نہ ترقی کی راہ پر رواں دواں۔

خلافت کے ذریعے ہمیں جو مرکزیت کی نعمت حاصل ہے۔ یہ بھی اللہ تعالیٰ کا ایک بہت بڑا انعام ہے۔ اس کی اہمیت و ضرورت ذرا ان سے پوچھئے جو اس سے محروم ہیں۔ اور یہ تمنا اور خواہش رکھتے ہیں کہ کاش ہمیں بھی یہ نعمت حاصل ہو! وہ برملا یہ اعتراف کرتے ہیں کہ:۔

"مرکزیت ہی سب سے بڑی نعمت ہے اور اس کے فقدان نے ہمیں تباہ و ویران کر رکھا ہے۔ بجلی اپنے مرکز سے تمام شہر کو بقعۂ نور بنا دیتی ہے۔ اگر ہم میں سے کوئی مرکزی اقتدار و شان رکھنے والا راہ نما پیدا ہو جس کی آواز پر لوگ لبیک کہیں اور دیوانہ وار اس کی طرف دوڑنے لگیں تو سمجھ لیجئے کہ ہمارے نوّے فیصد مصائب کا اسی دن خاتمہ ہو جائے گا۔ . . . . . سب سے پہلے ایک مقتدر راہ نما کی ضرورت ہے۔ جب تک ایسا راہ نما پیدا نہ ہوگا اس وقت تک ہمارا انتشار و زوال کبھی دُور نہیں ہو سکتا۔"

(اخبار الامان دہلی ۳ر اگست ۱۹۳۰ء)

(باقی)

غازیانِ کردار

دیکھیں تو ہمیں، اہلِ نظر آج کہاں ہیں
ہم شوقِ فراواں کے لئے رُوحِ رواں ہیں
منزل کا پتہ دیتے ہیں منزل کا نشاں ہیں
اے ہم سفرو، ہم پہ سبھی راز عیاں ہیں
اللہ کی بتلائی ہوئی رہ پہ رواں ہیں

ہم شہر کے باسی ہوں کہ ہوں کوہ و دمن کے
ہم پھول بھی ہیں اور ہیں مالی بھی چمن کے
ملّت کے مجاہد ہیں، سپاہی ہیں وطن کے
اللہ کا صد شکر کہ افکار جواں ہیں
اللہ کی بتلائی ہوئی رہ پہ رواں ہیں

دیکھے نہ ہمیں غیر کبھی مَیلی نظر سے
میداں سے پلٹتے نہیں ہم موت کے ڈر سے
برسے ہیں جہاں پر بھی گھٹا کی طرح برسے
ہیں رعد کبھی اور کبھی برقِ تپاں ہیں
اللہ کی بتلائی ہوئی رہ پہ رواں ہیں

ہے امن و اماں تحفہ و پیغام ہمارا
دشمن بھی بنا صیدِ تہِ دام ہمارا
"کردار کا غازی" نہ ہو کیوں نام ہمارا
پائندگیٔ قوم کا ہم سِرِّ نہاں ہیں
اللہ کی بتلائی ہوئی رہ پہ رواں ہیں

ہم "چاند ستارے" کے ہیں بن کے رہیں گے
ہم خاتمِ ملّت کے نگیں بن کے رہیں گے
ہر دَور میں ہم خادمِ دیں بن کے رہیں گے
باطل کی ہر اک راہ میں اک سنگِ گراں ہیں
اللہ کی بتلائی ہُوئی رہ پہ رواں ہیں

ہر ایک مسلماں ہے ہمیں جان سے پیارا
بہبودیٔ انسان ہے کردار ہمارا
مشکل سے بھی مشکل میں خدا کا ہے سہارا
ہمدرد کی آنکھیں ہیں محبّت کی زباں ہیں
اللہ کی بتلائی ہوئی رہ پہ رواں ہیں

شرقی ہیں نہ غربی نہ جنوبی نہ شمالی
اللہ کے بندے ہیں ہر اک ملک کے والی
کی ہم نے دُعا سب کے لئے، سب سے دُعا لی
ہم وہ ہیں کہ جو واقفِ ہر سُود و زیاں ہیں
اللہ کی بتلائی ہُوئی رہ پہ رواں ہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

68

غلبۂ اسلام اور اُس کے دس ذرائع

گذشتہ دنوں سرگودھا کے معززین کے ایک اجتماع میں خاکسار نے اس عنوان سے تقریر کی تھی۔ (ابوالعطاء)

(۲)

پانچواں ذریعہ

غلبۂ اسلام یا اشاعت دین کا قول و فعل، تقریر و تحریر کے علاوہ مؤثر ترین ذریعہ نیک نمونہ ہے اولین مسلمانوں کے نیک نمونوں نے ہی کافروں کے دل فتح کئے تھے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ○ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ○

ترجمہ: اے ایماندارو! تم وہ بات کیوں کہتے ہو جو کرتے نہیں یہ بات اللہ تعالیٰ کو بہت ناراض کرنے والی ہے کہ تم وہ باتیں کہو جن پر خود عمل نہ کرو۔

یعنی تمہارے قول و فعل میں تضاد نہیں ہونا چاہیئے۔ ورنہ کبھی عمدہ نتیجہ برآمد نہیں ہو سکتا۔ تبلیغ وہی مؤثر ہے جس کے ساتھ نیک نمونہ ہو۔ اگر آپ دوسروں کو کہیں کہ مسلمان ہو جاؤ۔ مگر خود اسلام پر عمل پیرا نہ ہوں، دوسروں کو نماز کی تلقین کریں۔ اور خود نماز نہ پڑھیں تو آپ کی بات میں تاثیر کس طرح پیدا ہو گی۔ پس دراصل تبلیغ نیک نمونہ سے ہی ہوتی ہے اور یہ اشاعت اسلام کا بہترین ذریعہ ہے صوفیاء اسلام کی یہی روحانی کشش لاکھوں انسانوں کو اسلام میں داخل کرنے کا موجب ثابت ہوئی۔

چھٹا ذریعہ

غلبۂ اسلام کی اس مہم کے لئے جس کا میں نے ذکر کیا ہے غیر معمولی اموال کی ضرورت ہے اور مسلسل ضرورت ہے ساری دنیا سے مقابلہ ہو تو یہ کام مال کے بغیر سرانجام نہیں پا سکتا اس کے لئے ضرورت ہے کہ قوم مالی جہاد میں بھرپور حصہ لے سب مسلمان اپنے اموال کا ایک کافی حصہ دین کی اشاعت کیلئے باقاعدہ طور پر دینے والے ہوں۔ ظاہر ہے کہ جب وہ اس نصب العین یعنی غلبۂ اسلام پر یقین کر لینگے تو ان کے لئے یہ قربانی یعنی جہاد بالمال ہرگز دوبھر نہ ہوگی۔ انقباض اسی وقت تک ہوتا ہے جب تک پورا ایمان نہ ہو۔

ہاں اس کے ساتھ یہ بھی لازمی ہے۔ کہ مسلمانوں کا بیت المال ہو جہاں قوم کا سرمایہ محفوظ ہاتھوں میں رہے اور برمحل صرف ہو۔ بیت المال اور اس کا محکم نظام اشاعت اسلام کے لئے ریڑھ کی ہڈی کا حکم رکھتا ہے۔ پس چھٹا ذریعہ یہ ہے کہ مالی قربانی مسلسل اور پیہم کی جائے اور اموال کی حفاظت کے لئے اسلامی بیت المال کا قیام ہو۔

ساتواں ذریعہ

غلبۂ اسلام کی یہ مقدس جنگ ایک باقاعدہ اور منظم روحانی فوج کی مقتضی ہے جن میں باہم اتحاد و یگانگت ہونی لازمی ہے۔ وہ تفرقہ و شقاق کا شکار نہ ہوں۔ فرمایا:۔

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ (الصف ع)

کہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو پسند کرتا ہے جو اس کی راہ میں ایسی متحد جماعت کے طور پر جہاد کرتے ہیں گویا وہ ایسی عمارت ہیں جو سیسہ پلائی عمارت ہے۔

ایسی ہی روحانی فوج کے بارہ میں ارشاد خداوندی ہے۔

اَلَا اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ۔

(المائدہ ع ۸)

کہ یہ لوگ اللہ تعالیٰ کا مضبوط اور منظم گروہ ہیں یہی غالب آنے والے ہیں۔

پس غلبۂ اسلام کے لئے ایک روحانی جماعت کی ضرورت ہے۔ تہتر فرقوں کی خبر دیتے ہوئے رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے جس فرقہ کو فرقہ ناجیہ قرار دیا ہے اس کے بارہ میں فرمایا ہے اَلَا وَهِيَ الْجَمَاعَةُ کہ وہ باقاعدہ جماعت ہوگی۔ انہی کے ہاتھ سے غلبۂ اسلام ہوگا

آٹھواں ذریعہ

غلبۂ اسلام کے لئے جس روحانی جماعت کی ضرورت ہے اُن کا واجب الاطاعت امام ہونا بھی ضروری ہے کیونکہ بغیر امام کے جماعت جماعت نہیں ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:۔

اَلْاِمَامُ جُنَّةٌ يُقَاتَلُ مِنْ وَّرَائِهٖ۔

کہ اسلامی جنگ امام کے زیر ہدایت ہی لڑی جا سکتی ہے۔ قرآن مجید نے آیت استخلاف میں غلبۂ اسلام کے لئے خلیفہ کے وجود کو لازمی قرار دیا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْئًا وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ۔

(النور ع)

اس آیت کے الفاظ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ آج کے موضوع سے خاص تعلق رکھتے ہیں تمکین دین اور غلبۂ اسلام کا ایک ہی مفہوم ہے خدائے عزوجل نے غلبۂ اسلام کے لئے نظام خلافت اساس اور بنیاد قرار دیا ہے یوں بھی ظاہر ہے کہ اتنی بڑی مسلسل اور پیہم روحانی جنگ میں نظام خلافت کے بغیر کامیابی کس طرح ہو سکتی ہے جب ایک امام واجب الاطاعت ہے وہ ایک شخص کو حکم دیتا ہے کہ تم افریقہ میں تبلیغ کے لئے جاؤ وہ چل پڑے گا۔ دوسرے کو کہے کہ تم جاپان میں جاکر اسلام کا پیغام پہنچاؤ وہ فوراً تیار ہو جائے گا۔ اگر یہ صورت نہ ہو تو عقلاً کام سرانجام نہیں پا سکتا یہ ایک روحانی کام ہے۔ اس کے لئے بے لوث روحانی سپاہیوں یعنی واقفین زندگی کی ضرورت ہے جو خلیفۂ وقت اور اپنے امام کے ہاتھ پر بیعت کر چکے ہوں اسی ذریعہ سے اشاعتِ اسلام کا کام مسلسل جاری رہ سکتا ہے اور دنیا کو اسلام کی دعوت دی جاسکتی ہے۔

نواں ذریعہ

اسلام کی مرکزی کتاب قرآن مجید ہے جس کی حفاظت کا اللہ تعالیٰ نے وعدہ فرمایا ہے اور اسے کامل اور تمام انسانی ضرورتوں پر مشتمل قرار دیا ہے غلبۂ اسلام کے معنے غلبۂ قرآن کے ہیں ظاہر ہے کہ اگر ہم دنیا کی قوموں کو قرآن مجید کی طرف دعوت دینا چاہتے ہیں اور اس کی برتری تمام کتابوں پر ثابت کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں قرآن مجید کا علم حاصل ہونا چاہیئے۔

قرآنی علوم ایک تو ایسے ہیں جو ہر شخص تدبر سے معلوم کر سکتا ہے اللہ تعالیٰ نے ان کے دروازے کھلے رکھے ہیں مگر ایسے حقائق قرآنی بھی ہیں جو صرف صالحین اور ابرار پر کھولے جاتے ہیں اللہ تعالیٰ نے قرآن پر تدبر کرنے کی ہر مسلم و کافر کو دعوت دی کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کا خطاب سب کے نام ہے مگر ساتھ ہی اس نے فرمایا ہے کہ

لَا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ

(سورہ الواقعہ)

کہ اس کی پوری حقیقت کو پانے والے نیک و مطہر لوگ ہی ہوں گے۔

یہ بات عین معقول ہے کیونکہ قرآن مجید خدائے قدوس کی کتاب ہے اس کا پاک خزانہ ہے اس کی چابیاں راستبازوں کو ہی سونپی جائیں گی۔

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ آخری زمانہ میں دجالی طاقتوں کا مقابلہ مسلمان قرآن مجید کی قوت سے ہی کر سکیں گے۔

وَالْقُوَّةُ عَلَيْهِ يَوْمَئِذٍ بِالْقُرْاٰنِ۔

پس ضرورت ہے کہ غلبۂ اسلام کے لئے جو لوگ تیار ہوں وہ قرآنی ہتھیاروں سے آراستہ ہوں۔ ظاہر ہے کہ ایسی جماعت تیار کرنا بجز آسمانی رہنمائی کے ممکن نہیں ہے۔

دسواں ذریعہ

اس وقت مغرب اپنے علوم اور اپنی ایجادات میں بہت آگے ہے۔ الحادی علوم روز بروز ترقی پر ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فلسفیانہ اعتراضات کا ایک طومار اشاعت اسلام کی راہ میں سدِّ راہ کے طور پر تیار کیا گیا ہے۔ ان اعتراضات سے واقفیت ایک بنیادی ضرورت ہے اور ان کے صحیح جوابات کا جاننا اشاعت اسلام کے علمبرداروں کے لئے لازمی ہے مگر یہ سلسلہ تو بہت طولانی ہے۔ ع

قصہ کوتاہ کن بآیاتِ مبین تو

اصل فیصلہ کا طریق مختلف مذاہب کے پیرؤوں کے درمیان روحانی مقابلہ ہے۔ جس مذہب کے نمائندے آسمانی نشانات دکھا سکیں وہی مذہب زندہ اور قابلِ اتباع ہے۔ ان آسمانی نشانوں میں قبولیتِ دعا کا بڑا نشان ہے۔ پیشگوئیوں کا بڑا نشان ہے۔ پس اشاعتِ اسلام کے لئے دنیا میں جانے والے وہ لوگ ہونے چاہئیں جو روحانیت کے پُتلے ہوں اور اپنے خدا کے سچے عاشق۔ اللہ ان کی دعائیں سنتا ہو اور ان کے لئے نشان دکھاتا ہو ایسے لوگ صاحبِ رؤیا و الہام ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے۔

اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَکَانُوْا
یَتَّقُوْنَ لَھُمُ الْبُشْرٰی
فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَفِی
الْاٰخِرَۃِ لَا تَبْدِیْلَ
لِکَلِمٰتِ اللّٰہِ ذٰلِکَ
ھُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ
(یونس ع ۷)

کہ ہم اپنے سچے اور متقی مومن بندوں کو اس دنیا میں بھی بشارتیں دیتے ہیں اور آخرت میں بھی۔ وہ اس نعمت سے نوازے جائیں گے ہمارا یہ فیصلہ کبھی تبدیل نہ ہوگا۔ یہ بہت بڑی کامیابی ہے

پس آج کے زمانہ میں اشاعتِ اسلام کے لئے ایسے ہی روحانی اولیاء کی ضرورت ہے جو بیّنات سماوی اور حق و حکمت کے ساتھ لوگوں کے دلوں کو فتح کر کے آستانۂ الوہیت پر لے آئیں۔ میں آخر میں ان دنیوی ذرائع کے ذکر کے ساتھ یہ کہنے سے رُک نہیں سکتا کہ یہ سب ذرائع اسی وقت حقیقی طور پر نتیجہ خیز ہوتے ہیں جب اللہ تعالیٰ کی نصرت شاملِ حال ہو۔ اس لئے اس کے جذب کرنے کے لئے مومنوں کا فرض ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے رہیں اپنے سامانوں اور ذرائع پر بھروسہ نہ کریں۔ اس کے فضل اور اس کی نصرت کے ہر گھڑی طالب رہیں۔

دعا بڑی چیز ہے۔ ہم تدبیر کے انکاری نہیں مگر یہ بھی واضح حقیقت ہے کہ دعا اصل ہے اور اسی سے سب کام سر انجام پاتے ہیں۔

معزز بھائیو! اللہ تعالیٰ اور اس کے پاک رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آخری زمانہ میں غلبۂ اسلام کی بشارت دی ہے۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم سچے اور حقیقی مسلمان بن کر اس کے وعدوں پر یقین کامل رکھتے ہوئے اپنی طرف سے ہر قربانی کے لئے آگے بڑھیں اور اس سے عاجزانہ دعائیں بھی کریں کہ وہ اپنے وعدۂ غلبۂ اسلام کے ظہور کو جلد سے جلد پورا فرمائے

اللّٰھم آمین یا رب العالمین۔

سالانہ اجتماع مجالس انصار اللہ حیدرآباد

مورخہ ۱۱-۱۲ ستمبر ۱۹۷۱ء بروز ہفتہ و اتوار مجالس انصار اللہ ضلع حیدرآباد کا سالانہ اجتماع بمقام لطیف آباد حیدرآباد منعقد کیا گیا۔ اجتماع میں محترم مولانا ابوالعطاء صاحب قائم مقام صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے بھی شرکت فرمائی۔

پہلا اجلاس تین بجے شام بروز ہفتہ زیر صدارت محترم مولانا ابوالعطاء صاحب منعقد کیا گیا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد صاحب صدر نے انصار اللہ کا عہد دہرایا اور اجتماع کے بابرکت اور کامیاب ہونے کے لئے اجتماعی دعا فرمائی۔

اس کے بعد ایک نظم پڑھی گئی۔ جس کے بعد مکرم مولانا غلام احمد صاحب فرخ۔ مکرم مولوی عنایت اللہ صاحب خلیل اور مکرم چوہدری نعمت اللہ صاحب نے علی الترتیب درس قرآن کریم، درس حدیث اور درس ملفوظات دیا۔ اور مکرم کیپٹن ڈاکٹر عبدالسلام خاں صاحب نے اصول صحت پر تقریر فرمائی۔

۸ بجے شام دوسرا اجلاس شروع کیا گیا۔ مکرم ماسٹر رحمت اللہ صاحب امیر حیدرآباد شہر نے صدارت فرمائی۔ تلاوت و نظم کے بعد انعامی تقریری مقابلہ ہوا۔ جس میں دس اراکین نے حصہ لیا اور مختلف مضامین پر تقاریر کیں۔

۱۲ ستمبر کو صبح ۴ بجے نماز تہجد باجماعت ادا کی گئی جو مکرم مولانا غلام احمد صاحب فرخ نے پڑھائی۔ پھر نماز فجر ادا کی گئی جس کے بعد تیسرا اجلاس شروع ہوا۔ صدارت کے فرائض مکرم ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب صدیقی ڈویژنل امیر نے ادا فرمائے۔ مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب نے درس قرآن کریم دیا۔ اس کے بعد مکرم مولانا غلام احمد صاحب فرخ اور مکرم بابو عبدالغفار صاحب نے علی الترتیب درس حدیث اور درس ملفوظات دیا۔ آخر میں مکرم قریشی عبدالرحمٰن صاحب ناظم اعلیٰ انصار اللہ سندھ نے "ذکر حبیب" پر تقریر فرمائی۔

ایک دن بعد اجلاس چہارم شروع ہوا۔ صدارت کے فرائض مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب نے ادا فرمائے۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم مولانا غلام احمد صاحب فرخ نے "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت بلحاظ دنیا کا محسن اعظم" پر تقریر کی۔ مکرم مولانا غلام احمد صاحب فرخ نے رسالہ انصار اللہ کیلئے بھی تحریک فرمائی۔ اس موقع پر اللہ تعالیٰ کے فضل سے اکیس احباب نے رسالہ کی خریداری میں حصہ لیا۔

اس کے بعد صاحب صدر نے انعامات تقسیم فرمائے اور پھر اختتامی خطاب فرمایا جس میں آپ نے انصار اللہ کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ مکرم چوہدری نعمت اللہ صاحب ناظم انصار اللہ ضلع حیدرآباد نے احباب کا شکریہ ادا کیا۔ اور پھر عہد دہرانے کے بعد اجتماعی دعا ہوئی جس پر یہ اجتماع ختم ہوا۔

سیکرٹری نشر و اشاعت مجلس انصار اللہ۔ حیدرآباد۔

ناصرات کے متعلق ضروری اعلان

گذشتہ سال حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ناصرات کے لئے "یاد رکھنے کی باتیں" کا حفظ کرنا لازمی نصاب قرار دیا تھا۔ لجنہ مرکزیہ نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں سالانہ اجتماع پر یہ رپورٹ پیش کرنی ہے کہ کل کتنی ناصرات نے مکمل کتابچہ حفظ کر لیا ہے۔ براہ مہربانی ہر شہر کی سیکرٹری ناصرات یا ان کی لجنہ کی صدر یہ رپورٹ بھجوائیں کہ آپ کی کل اتنی ناصرات میں سے اتنی نے پوری کتاب حفظ کر لی ہے اتنی نے نصف یا اتنی نے اتنے صفحات۔ جنہوں نے ابھی تک کتاب نہیں منگوائی وہ منگوا کر فوری طور پر یاد کرانے کا انتظام کریں۔ ایسی بچیوں کو سندات دی جائیں گی۔ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد پر فوری عمل آپ کا پہلا اور ضروری فرض ہے۔

(صدر لجنہ مرکزیہ)

تازہ الفرقان کے بارے میں ضروری اعلان

ماہ ستمبر کا الفرقان بعض مجبوریوں کے باعث ۲۵ ستمبر کو احباب کو بھجوایا جا رہا ہے۔ اس نمبر میں نہایت مقدس مقالات ہیں۔ عربی زبان کے ام الالسنہ ہونے کا اعلان سب سے پہلے کس نے کیا؟ اس پر ایک مفصل اور مدلل مضمون جناب شیخ محمد احمد صاحب مظہر امیر جماعت احمدیہ لائلپور کا بھی شائع ہوا ہے۔ جن خریداروں کا چندہ ختم ہو چکا ہے ان کے نام وی پی کئے جا رہے ہیں۔ وہ وی پی وصول فرما کر ممنون فرمائیں۔

مینیجر الفرقان ربوہ

اپنی مجلس کا نام تلاش کریں

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مجالس انصار اللہ نے ہفتہ اصلاح و ارشاد ۲۰ سے ۲۷ اگست تک بڑے جوش و خروش سے منایا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ سب انصار اللہ کو اس بابرکت کام کو جاری رکھنے کی توفیق دے۔ اب تک جن مجالس کی طرف سے ہفتہ منانے کی رپورٹ ملی ہے ان کے نام درج ذیل ہیں۔ اگر آپ کی مجلس کا نام اس میں نہ ہو تو فوراً رپورٹ بھجوا دیں۔

۱۔ کوٹ شہر ۲۔ شیخوپورہ ۳۔ آبنہ ضلع شیخوپورہ ۴۔ روڈہ ضلع سرگودہا ۵۔ جھنگ صدر ۶۔ چک ۸۹ ج ب رتن ۷۔ سیالکوٹ شہر ۸۔ پشاور شہر ۹۔ موسے والا ضلع سیالکوٹ ۱۰۔ قمر آباد ضلع نواب شاہ ۱۱۔ چک ۲۱ ج ب جنوبی ۱۲۔ مردان ۱۳۔ چک ۳۹ جنوبی S.B ضلع سرگودہا ۱۴۔ شادیوال ضلع گجرات ۱۵۔ چک ۷/۴ آر ضلع ساہیوال ۱۶۔ نوشہرہ دررکھار پور سندھ ۱۷۔ گوجرانوالہ شہر ۱۸۔ سانگھڑ ۱۹۔ گوٹریالی ضلع گجرات ۲۰۔ عنایت پور ضلع جھنگ ۲۱۔ چک ۲۸۸ ج ب ضلع لائلپور ۲۲۔ بہاولنگر شہر ۲۳۔ بیداد پور ضلع شیخوپورہ ۲۴۔ بھینی شرقپور ۲۵۔ سعود آباد حلقہ ڈرگ روڈ کراچی ۲۶۔ ناظم آباد کراچی ۲۷۔ رحیم یار خان ۲۸۔ ربوہ ۲۹۔ لائلپور ۳۰۔ سکھر ۳۱۔ چک ۲۳۶ رب چھبلہ ضلع لائلپور ۳۲۔ رسانگہ ہل ۳۳۔ گجرات شہر ۳۴۔ ملتان ۳۵۔ نرگڑھی ۳۶۔ کھوکھر غربی ۳۷۔ سید دہلی ۳۸۔ قبولہ ضلع ساہیوال ۳۹۔ ایبٹ آباد ۴۰۔ چک ۱۰۲ مراد ۴۱۔ ڈیرہ اسماعیل خان ۴۲۔ فیروزوالا ضلع گوجرانوالہ ۴۳۔ چک ۹۹ شمالی ضلع سرگودہا ۴۴۔ لاہور ۴۵۔ چک ۱۶۷ P ضلع رحیم یار خان ۴۶۔ ساہیوال ۴۷۔ وار برٹن ۴۸۔ کوٹلی چک ۱۱ اچھور ۴۹۔ ڈیرہ غازیخان ۵۰۔ لطیف نگر ضلع تھرپارکر ۵۱۔ گوجرہ ضلع لائلپور ۵۲۔ خوشاب ضلع سرگودہا ۵۳۔ لالہ موسیٰ ۵۴۔ کوٹلی آزاد کشمیر ۵۵۔ وزیر آباد ۵۶۔ شیخ پور ۵۷۔ بھابھڑہ ضلع سرگودہا ۵۸۔ جبریوالہ ضلع مظفر گڑھ ۵۹۔ چک ۲۰۳ R.B مانانوالہ ضلع لائلپور ۶۰۔ چک ۳۱۲ ج ب کنگرانی ۶۱۔ احمد نگر ضلع جھنگ ۶۲۔ مردان ۶۳۔ چنیوٹ شہر ۶۴۔ شمس آباد ضلع لاہور ۶۵۔ سنگر گڑھ ضلع سیالکوٹ۔

قائد اصلاح و ارشاد مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ورزشی مقابلہ جات سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ

خدام کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ اجتماعی مقابلہ جات (فٹ بال۔ والی بال۔ کبڈی۔ رسہ کشی) میں سات ٹیمیں شامل ہو سکیں گی۔ ٹیموں کے علاقوں کی تقسیم مندرجہ ذیل ہے ہر علاقہ کے کھلاڑی قائد مقامی کی معرفت اپنے علاقہ کے قائد سے رابطہ قائم کریں۔

۱۔ **کراچی:۔** علاقہ حیدر آباد۔ علاقہ کوئٹہ۔ مشرقی پاکستان۔ اس کے نمائندہ قائد صاحب حیدر آباد ڈویژن ہوں گے۔ پتہ: مکرم رانا عطاء اللہ صاحب لیبر انسپکٹر بلاک ۲ لطیف آباد۔ حیدر آباد۔

۲۔ **خیرپور:۔** ضلع نواب شاہ۔ خیرپور۔ سکھر۔ لاڑکانہ۔ جیکب آباد۔ ان کے نمائندہ قائد صاحب علاقہ خیرپور ہوں گے۔

پتہ:۔ مکرم شریف احمد صاحب دڑھوی معرفت محمد اسلم صاحب دکاندار باندھی ضلع نواب شاہ)

۳۔ **علاقہ سرگودہا:۔** ضلع لائل پور۔ ضلع جھنگ۔ ضلع سرگودھا۔ ضلع میانوالی۔ احمد نگر اک نمائندہ قائد صاحب ضلع سرگودھا ہوں گے۔

پتہ: مکرم چوہدری ریاض احمد صاحب A/۱۷/۴ سٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا۔

۴۔ **علاقہ لاہور:۔** ضلع گوجرانوالہ۔ ضلع شیخوپورہ۔ ضلع سیالکوٹ۔ اور ضلع لاہور۔ اس کے نمائندہ قائد صاحب ضلع لاہور ہوں گے۔

پتہ:۔ مکرم ملک منصور احمد صاحب جاوید ۲۴/۳ گنج مغلپورہ لاہور۔

۵۔ **ربوہ:۔** بشمول مجالس بیرون پاکستان۔ ان کے نمائندہ مہتمم صاحب مقامی ربوہ ہوں گے۔

۶۔ **علاقہ پشاور:۔** علاقہ راولپنڈی۔ علاقہ پشاور۔ علاقہ آزاد کشمیر۔ ان کے نمائندہ قائد صاحب راولپنڈی ڈویژن ہوں گے۔

پتہ:۔ مکرم چوہدری منیر احمد صاحب گورنمنٹ جامعہ ہائی سکول گجرات۔

۷۔ **علاقہ ملتان:۔** علاقہ ملتان۔ علاقہ بہاولپور۔ اور ان کے نمائندہ قائد صاحب علاقہ بہاولپور ہوں گے۔

پتہ:۔ مکرم ڈاکٹر رانا مبارک احمد صاحب ۵ نیو ملتان روڈ۔ بہاولپور۔

نوٹ: ٹیموں کی اطلاع یکم اکتوبر تک منتظم ورزشی مقابلہ جات سالانہ اجتماع کو پہنچ جانی چاہیئے۔

منتظم ورزشی مقابلہ جات سالانہ اجتماع ۱۹۷۱ء

اطفال الاحمدیہ کا اجتماع قریب آگیا!!

۸۔ ۹ و ۱۰ اکتوبر کو ربوہ میں اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع منعقد ہوگا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور بزرگان سلسلہ بچوں سے خطاب فرمائیں گے۔ دلچسپ علمی اور ورزشی مقابلے ہوں گے۔

سب احمدی بچوں کو چاہیئے کہ وہ اجتماع میں شریک ہونے کے لئے ابھی سے تیاری شروع کر دیں۔

(مہتمم اطفال)

ہر گھر میں الفضل کا پرچہ

احباب جماعت کی توجہ کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ روزنامہ الفضل آپ کے زیادتی ایمان کا باعث ہے۔ ہر احمدی گھرانے میں اس پرچہ کے جاری کرنے کی بے حد ضرورت ہے۔

موجودہ خریداران الفضل سے درخواست ہے کہ کم از کم ایک نیا خریدار پیدا کر کے شکریہ کا موقع دیں۔ فی پرچہ ۱۵ پیسے۔ سہ ماہی ۹ روپے۔ ششماہی ۱۶ روپے اور سالانہ ۳۰ روپے

(مینیجر الفضل ربوہ)

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق مینیجر الفضل روزنامہ ربوہ سے خط و کتابت کیا کریں۔

عزم محمود

سیدنا حضرت محمود المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ احباب جماعت سے خطاب کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

۱۔ "میری سکیم ۵۰ ہزار مسجد بنانے کی ہے گویا ایک کروڑ روپیہ کی صرف غیر ملکی مساجد کے لئے ضرورت ہے۔"

۲۔ "اگر ہماری جماعت کے دوست اس چندہ میں حصہ لینا شروع کر دیں تو ہر سال ایک خاص رقم اس غرض کے لئے جمع ہو سکتی ہے۔"

ہماری جماعت کو چاہیئے کہ سیدنا حضرت المصلح الموعودؓ کے اس پاکیزہ عزم کو پورا کرنے کے لئے ممالک بیرون پاکستان میں تعمیر ہونے والی مساجد کے فنڈ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں تا کہ دنیا کے چپہ چپہ پر مساجد تعمیر ہو جائیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو سیدنا حضرت المصلح الموعودؓ کے اس عزم کو کما حقہ پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید۔ ربوہ)

امداد گندم میں حصہ لینے والے احباب کیلئے تحریک دعا

امداد گندم مستحقین، محرومین میں جن احباب نے رقوم خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کرائیں ان کی فہرست بسلسلہ سابقہ شائع شدہ فہرست حسب ذیل ہے:۔

۱۔ مکرم چوہدری فتح محمد صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ	۱۰۔۔ روپے
۲۔ " عبدالغفور صاحب دارالنصر غربی ربوہ	۶۴۔۔ روپے
۳۔ " قریشی محمد شفیع صاحب الکیمسٹس ربوہ	۱۷۔۵۰ روپے
۴۔ " غلام محمد صاحب بھاگا بھٹیاں گوجرانوالہ	۱۵۔۰۰ روپے
۵۔ " ملک سعد اللہ خان صاحب فیکٹری ایریا ربوہ	۱۷۔۰۰ روپے
۶۔ مکرمہ محمودہ ڈاکٹر انوار صاحبہ دارالرحمت شرقی ربوہ	۱۰۔۔ روپے

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن)

نمائندگان شوریٰ خدام الاحمدیہ

سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ کی شوریٰ میں شمولیت کے لئے جو نمائندگان تشریف لائیں وہ اپنے ساتھ قائد مجلس کی تصدیقی چٹھی لے کر آئیں۔ جس میں اس امر کی وضاحت ہو کہ وہ مجلس کی طرف سے منتخب شدہ ہیں۔ نیز وہ لازمی چندہ جات کے بقایا دار نہیں ہیں۔ ایسے نمائندگان شوریٰ کی فہرست جلد مرکز میں ارسال کی جائے۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

ہم آج کل بہت زیادہ پریشانیوں اور مشکلات میں مبتلا ہیں۔ احباب جماعت سے ان مشکلات کے دور ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔ (محی الدین مبشر لاہور)

۲۔ خاکسار کے پھوپھی زاد بھائی کی ران کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ (برکات احمد کھوکھر ڈسکہ)

۳۔ خاکسار بعارضہ نزلہ زکام وغیرہ بیمار ہے۔ دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ کامل صحت عطا فرمائے۔ (خواجہ شریف احمد کوٹ مومن ضلع سرگودھا)

۴۔ سلطان احمد صاحب کرڈا فرزند سیکرٹری ضیافت جماعت احمدیہ چک ۱۶۷ این پی کی دونوں بیویاں اور چھوٹی بچی آگ لگنے سے جل گئی ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل صحت عطا فرمائے۔ حکیم غلام رسول معلم وقف جدید چک ۱۶۷/این پی۔ ضلع رحیم یار خان۔

۵۔ میری لڑکی عزیزہ انیسہ بیگم کے دو توام بچے (ایک لڑکا ایک لڑکی) پیدا ہوئے ہیں۔ جن کی ولادت قبل از وقت ہو گئی ہے جس کی وجہ سے وہ از حد کمزور ہیں۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ قادر مطلق اور حی و قیوم خدا ان کو صحت و عافیت سے زندہ سلامت رکھے۔ آمین۔

(حافظ مبین الحق شمس۔ ربوہ)

سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ مرکزیہ ۸-۹-۱۰ اکتوبر ۱۹۷۱ء میں ہر مجلس کی نمائندگی لازمی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع

"ہر جماعت کی مستورات و ناصرات الاحمدیہ کی نمائندگی لجنہ اماء اللہ کے اجتماع میں ہونی چاہیئے"

(حضرت خلیفۃ المسیح)

لجنہ اماء اللہ کا سالانہ اجتماع انشاء اللہ ۸ - ۹ و ۱۰ اکتوبر کو ہو رہا ہے۔ اجتماع کا پروگرام ہر لجنہ کو بھی بھجوایا جا چکا ہے اور الفضل میں بھی شائع کیا جا چکا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۳۱ اکتوبر ۱۹۶۹ء کو اپنے خطبہ میں ارشاد فرمایا تھا۔

"یہ کوشش ہونی چاہیئے کہ آئندہ ہم کم سے کم معیار پر ضرور پہنچ جائیں یعنی تمام جماعتوں کے نمائندے۔ لجنہ اماء اللہ۔ ناصرات الاحمدیہ۔ خدام الاحمدیہ۔ اطفال الاحمدیہ۔ اور انصار اللہ کے اجتماعوں میں ضرور شامل ہوں۔ اور یہ کوئی مشکل کام نہیں صرف اس کی طرف توجہ کی ضرورت ہے جو اب تک ہوتی نہیں رہی۔"

پھر فرمایا:-

"ہر جماعت کی مستورات اور ناصرات الاحمدیہ کی نمائندگی لجنہ اماء اللہ کے اجتماع میں ہونی چاہیئے چاہے اگر چھوٹی جماعت ہے تو ایک نمائندہ ہی وہاں سے آجائے۔"

لجنہ اماء اللہ کے دستور اساسی کے مطابق ہر پچیس چندہ دہندگان پر ایک نمائندہ کو آنے کی اجازت ہے ہر لجنہ اماء اللہ اپنے نمائندگان کا انتخاب کر کے فوری طور پر مرکزی لجنہ کو اطلاع دے۔ اس تعداد میں مقامی صدر لجنہ کی شمولیت بہت ضروری ہے۔ بعض لجنات سے نمائندہ تو آتی نہیں زائرات بغیر اطلاع آجاتی ہیں۔ ہر لجنہ اماء اللہ اپنے ہاں یہ اعلان کر دے کہ کوئی عورت جس کے پاس صدر لجنہ اماء اللہ کی تصدیق نہ ہوگی یا مقامی پریذیڈنٹ جماعت کی، اس کے قیام و طعام کی ذمہ داری مرکزی لجنہ پر نہ ہوگی۔ ہر لجنہ اماء اللہ اپنے نمائندگان۔ زائرات۔ ناصرات۔ مقابلہ میں حصہ لینے والیوں کے ناموں سے مطلع کریں۔ نیز آنے کے وقت سے بھی مطلع کریں۔

خاکسار مریم صدیقہ
صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

تاریخ احمدیت جلد سوم کا دوسرا ایڈیشن شائع ہو گیا

اس وقت تک ادارۃ المصنفین کی طرف سے تاریخ احمدیت کی گیارہ جلدیں چھپ چکی ہیں پہلی جلد سے چھٹی جلد تک نایاب ہیں اور باقی جلدیں ادارہ سے مل سکتی ہیں۔ قبل ازیں جلد اول اور دوم کا دوسرا ایڈیشن طبع ہو چکا ہے احباب کا تقاضا تھا کہ تیسری جلد بھی دوبارہ طبع کی جائے۔ چنانچہ احباب کے شدید تقاضے پر تاریخ احمدیت جلد سوم طبع ہو چکی ہے۔ مہربانی فرما کر احباب اسے جلد حاصل کریں۔

ابو المنیر نور الحق مینجنگ ڈائریکٹر
(ادارۃ المصنفین ربوہ)

تقریب رخصتانہ

ربوہ ۲۶ ستمبر ۱۹۷۱ء کو پانچ بجے شام مکرم چوہدری سعید احمد صاحب عالمگیر افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی صاحبزادی عزیزہ ریحانہ سعید بی اے کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی جس میں دیگر احباب کے علاوہ محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ناظر اعلیٰ نے بھی شرکت فرمائی۔

تقریب کا آغاز مکرم مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم سابق رئیس التبلیغ افریقہ حال سیکرٹری حدیقۃ المبشرین ربوہ نے تلاوت قرآن کریم سے کیا جس کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا مسعود احمد صاحب نے اجتماعی دعا کرائی۔ عزیزہ ریحانہ سعید کا نکاح ۱۳ جنوری ۱۹۷۱ء کو مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف پروفیسر جامعہ احمدیہ ربوہ نے مکرم چوہدری عطاء اللہ صاحب بی ایس سی ابن چوہدری محمد عبد اللہ صاحب ڈار آف ریڈیو پاکستان کوئٹہ کے ساتھ مبلغ پانچ ہزار روپیہ مہر پر مسجد فیکٹری ایریا ربوہ میں پڑھا تھا۔
احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے خیر و برکت کا موجب اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے آمین

برکتوں کے حصول کے تین دن!

مجلس اطفال الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع ۸، ۹ اور ۱۰ اکتوبر کو ربوہ میں اطفال احمدیت کی دینی علمی اور عملی تربیت کے بہترین پروگراموں کے ساتھ اپنی روایتی پُر کیف روحانی فضا میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ والدین اپنے بچوں کو اس بابرکت اجتماع میں ضرور بھجوائیں۔ (مہتمم اطفال)

۶۶۴۶

تصحیح

چند روز قبل طالبات جامعہ نصرت کا انٹرمیڈیٹ کا نتیجہ شائع ہوا ہے اس میں عزیزہ راشدہ مسعود کے نمبر ۵۱۴ کی بجائے ۴۴۴ چھپ گئے ہیں۔
اس طرح پر عزیزہ کی سیکنڈ کلاس شمار ہوگی۔

(پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ)

ال ۵۲۵۴

انصار اللہ کی رکنیت

اگر آپ خدام الاحمدیہ کے مستعد ممبر رہے ہیں اور اب آپ کی عمر ۴۰ سال ہو گئی ہے تو یقیناً اب آپ چاہیں گے کہ انصار اللہ کے بھی مستعد ممبر بنیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ارادے میں برکت دے اور آپ کو حقیقی معنوں میں انصار اللہ کا ممبر بننے کی توفیق دے۔ آمین۔ آپ اپنی جماعت کی مجلس انصار اللہ کے سیکرٹری تجنید کو ضرور اطلاع دیں کہ اب آپ کی عمر ۴۰ سال ہو گئی ہے۔

(قائد تجنید مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ

احمدی بچوں اور بچیوں میں دینی روح برقرار رکھنے کے لئے "مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ" ایک علمی معیاری اور دلکش ماہنامہ "تشحیذ الاذہان" ربوہ سے باقاعدگی سے شائع کر رہی ہے۔ یہ رسالہ یقیناً اس قابل ہے کہ بچوں والا ہر احمدی گھرانہ اسے ضرور منگوائے۔ براہ کرم آج ہی سالانہ چندہ مبلغ پانچ روپے بذریعہ منی آرڈر بھجوا کر رسالہ جاری کروا لیں۔

(مینیجر ماہنامہ تشحیذ الاذہان)